حافظ محمد زبیر خلجی

فکرِ آخرت

موت سے پہلے کریں ہم موت کی تیاریاں
توڑ دیں ابلیس سے رب سے لگا لیں یاریاں

ہم سے پہلے آنے والے سب یہاں سے چل دیے
اب تو ہم عمروں کی دیکھو لگ گئی ہیں باریاں

کھیل میں مشغول ہیں وقتِ اجل کو بھول کر
شیوۂ کفار اور ایماں کی دعویٰ داریاں

دوسرے درجے پہ احکامِ الٰہی ہو گئے
حکمِ رب پرلے گئیں سبقت یہ رشتہ داریاں

عیش وعشرت کے لئے دن رات اپنا ایک ہے
دین پر چلنے میں ہوتی ہیں ہمیں دشواریاں

کیا حلال اور کیا حرام اب یہ بحث ٹھہری فضول
حد نہیں کوئی دکھاؤ کھل کے اب فنکاریاں

دین کا غم ہے نہ اُس پر چلنے والوں کا خیال
پھر نہ جانے کس کی خاطر رہ گئی غم خواریاں

نفس کو تو ہم نے جیسے چن لیا ہو مقتدا
اِس کی نہ مانیں تو چلتی ہیں جگر پر آریاں

سنّتوں کا کیا کہیں اب تو فرائض بھی گئے
اس قدر پہلے نہ تھی اسلام سے بے زاریاں

کچھ ہمارے نفس نے برباد کر ڈالا ہمیں
باقی لے ڈوبی ہمیں شیطان کی مکّاریاں

کر کے توبہ موت سے پہلے گناہوں سے زبیرؔ
سرندامت سے جھکا لے کر لے آہ وزاریاں

الغازی مشینری سٹور
ہمہ قسم چائنہ ڈیزل انجن، سپئیر پارٹس
تھوک و پرچون ارزاں نرخوں پر ہم سے طلب کریں
بلاک نمبر 9 کالج روڈ، ڈیرہ غازی خان 064-2462501